عمل کیجیے

۸۔ اپنی سالگرہ کا دعوت نامہ اردو میں ٹائپ کر کے اپنے دوستوں کو واٹس ایپ کریں۔

اسلام آباد

۱۵ اپریل ۲۰۲۰ء

پیارے دوست!

السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ میری سالگرہ کی تقریب منعقد کی جا رہی ہے۔ تقریب کا مقام، تاریخ اور وقت ذیل میں درج ہے۔

سالگرہ بمقام: اسلام آباد بینکوئٹ ہال

تاریخ: ۲۵ اپریل ۲۰۲۰ء بروز ہفتہ

وقت: شام ۷ بجے

اس پر مسرت موقع پر میں آپ کو تمام گھر والوں کے ہمراہ شرکت کی دعوت دیتا ہوں۔ آپ کی شرکت باعث مسرت ہو گی۔ براہ کرم وقت کی پابندی کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

والسلام

آپ کا دوست

الف۔ب۔ج

سبق نمبر 13

ہلال احمر پاکستان

مرکزی خیال

ہلال احمر پاکستان ۱۹۸۴ء سے انٹرنیشنل انجمن ہلال احمر اور انٹرنیشنل ریڈ کراس فیڈریشن کا رکن ہے۔ ہلال احمر پاکستان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس ادارے کی بنیاد قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی۔ یہ ادارہ سیلاب، زلزلہ، آندھی، طوفان، حادثہ ہو یا آتش زدگی، ملک بھر میں دکھی انسانیت کی خدمت کرتا ہے۔ اس ادارے کا ایک اور کارنامہ خون کے عطیات جمع کرنا بھی ہے۔ ان عطیات کا ستر فیصد حصہ مستحق لوگوں کو بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ ہم سب کو چاہیے کہ ہم بڑھ چڑھ کر اس ادارے کی شعور و آگہی مہم کا حصہ بنیں اور ہلال احمر کا حصہ بن کر ملک و قوم کی خدمت کریں۔

خلاصہ

خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ایک ایسا فلاحی ادارہ موجود ہے جو ملک میں دکھی انسانیت کی خدمت کرتا ہے، اسے ہلال احمر پاکستان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ادارہ مختلف آفات مثلاً سیلاب، زلزلہ، آندھی، طوفان، حادثہ، آتش زدگی کی صورتحال میں پیش پیش ہوتا ہے۔

شاخیں

ملک بھر میں اس کی سو سے زائد شاخیں ہیں۔ اس کا صدر دفتر اسلام آباد کے سیکٹر ایچ / ۸ میں موجود ہے۔ یہ ہنگامی صورتحال میں مدد کے علاوہ خون کے عطیات بھی جمع کرتا ہے۔ خون کے عطیات جمع کرنے کے لیے اس کے سات مراکز موجود ہیں۔

خدمات

یہ ادارہ بغیر کسی قومی، نسلی، لسانی امتیاز کے انسانیت کی مدد کرتا ہے۔ اس کے پاس ہمہ وقت تیس ہزار سے زائد خاندانوں کا راشن موجود ہوتا ہے۔ یہ ادارہ ہر سال دس ہزار کے قریب بلڈ یونٹس فراہم کرتا ہے۔ ایک گھر ایک طبی معاون اس ادارے کا نعرہ ہے۔ اس ادارے نے اسلام آباد اور راولپنڈی کے لیے ہیلپ لائن ۱۰۳۰ کا آغاز کر دیا ہے۔ حال ہی میں اسلام آباد کے اتوار بازار میں لگنے والی آگ کو ہلال احمر پاکستان کے رضا کاروں نے بجھایا اور موقع پر پہنچ کر زخمیوں کی مدد بھی کی۔ اس ادارے نے خیبر پختونخواہ کے علاقے تیراہ میں لوگوں کو پھٹے ہوئے بارودی مواد کے بارے میں آگاہی دی۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں کباڑ خانوں سے حاصل ہونے والے بارودی مواد کو تلف بھی کیا۔

پیراگراف کی تشریح

اقتباس نمبر ۱۔ بارودی سرنگوں کے .... بارودی مواد کو تلف کیا گیا۔

حوالہ متن: سبق کا نام: ہلال احمر پاکستان

تشریح: اس ادارے کا ایک اہم کارنامہ لوگوں کو بارودی سرنگوں کے بارے میں آگاہی دینا ہے جس کے تحت جنگی باقیات سے بچنے کی تربیت دی جاتی ہے تاکہ لوگ دشمن کی بچھائی ہوئی بارودی سرنگوں اور باقیات وغیرہ سے خود کو بچا سکیں۔ اسی ضمن میں ہلال احمر پاکستان نے خیبر پختونخواہ کے علاقہ لوئر دیر میں لوگوں کو پھٹے بارودی مواد کے متعلق آگاہی و تربیت دی۔ ساتھ ہی ساتھ وہاں کے کباڑ خانوں سے یہ مواد برآمد کر کے تلف بھی کیا۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- **خدمت خلق کسے کہتے ہیں۔**

جواب: مخلوقات کے کام آنا اور ان کی خدمت کرنے کو خدمت خلق کہتے ہیں۔

- **آپ دوسروں کی مدد کر کے کیا محسوس کرتے ہیں؟**

جواب: میں دوسروں کی مدد کر کے بہت خوشی محسوس کرتا ہوں۔

- **روزمرہ زندگی میں ہماری مدد کے سب سے زیادہ حق دار کون لوگ ہیں؟**

جواب: روزمرہ زندگی میں ہماری مدد کے سب سے زیادہ حق دار لوگ ہمارے والدین، بہن بھائی، رشتہ دار، غریب اور نادار لوگ شامل ہیں۔

پڑھنے کے دوران میں

- **حکومت پاکستان کو ایوارڈ سے کیوں نوازا گیا؟**

جواب: حکومت پاکستان کا عالمی سطح پر ملیریا کنٹرول پروگرام میں بہترین کارکردگی دکھانے پر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

- **کس جذبے کے تحت بہت سے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں؟**

جواب: اپنی مدد آپ کے جذبے کے تحت بہت سے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔

اہم الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فلاح و بہبود	بہتری	مقبول	پسندیدہ
آتشزدگی	آگ لگنا	تلف کرنا	ختم کرنا/ ضائع کرنا
لائق تحسین	تعریف کے قابل	طبی معاون	ڈاکٹر/طبی امداد دینے والا
جائے وقوعہ	واقع ہونے کی جگہ	باقیات	بچا کھچا/ باقی بچ جانے والی

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ **دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔**

(الف) **ہلال احمر کے معانی کیا ہیں؟**

جواب: ہلال احمر کے معانی "سرخ چاند" کے ہیں۔

(ب) **پاکستان میں ہلال احمر کا ادارہ کب قائم ہوا؟**

جواب: پاکستان میں ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ء کو پارلیمنٹ کے ایکٹ کے ذریعے ہلال احمر کا ادارہ قائم ہوا۔

(ج) **ہلال احمر کا بنیادی مقصد کیا ہے؟**

جواب: ہلال احمر پاکستان، خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ایک فلاحی ادارہ ہے۔ جو ملک بھر میں دکھی انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے مصروف عمل ہے۔ سیلاب ہو یا آندھی، زلزلہ ہو یا طوفان، حادثہ ہو یا آتشزدگی ہر طرح کی ہنگامی صورت حال میں یہ مذہب، ذات پات، رنگ و نسل اور قومیت کی تفریق سے بالاتر ہو کر انسانیت کی مدد کرتا ہے۔

(د) **ہلال احمر پاکستان کے کام کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟**

جواب: ہلال احمر پاکستان اپنے تمام فلاحی کام رضا کاروں کی مدد

www.downloadclassnotes.com

سے کرتا ہے اس وقت اس ادارے کے ساتھ کام کرنے والے رضا کاروں کی تعداد بیس لاکھ سے زیادہ ہے جس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے عالمی سطح پر ملیریا کنٹرول پروگرام میں بہترین کارکردگی دکھانے پر حکومتِ پاکستان کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کامیابی میں ہلال احمر کے رضا کاروں کی دن رات کی محنت شامل تھی۔

ہلال احمر پاکستان، مختلف سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ و طالبات کو بطور رضا کار رجسٹرڈ کرتا ہے جنھیں اسکول سیفٹی، ابتدائی طبی امداد اور حادثات کی صورت میں فوری ردِعمل کی تربیت دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے تعلیمی اداروں میں کسی بھی ناگہانی صورت حال پر قابو پانے میں مدد دے سکیں۔

(ہ) خون کے عطیات جمع کرنے میں ہلال احمر پاکستان کا کیا کردار ہے؟

جواب: اس ادارے کے خون کے عطیات جمع کرنے کے سات مراکز ہیں۔ جن میں لوگ رضا کارانہ طور پر خون دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں، تعلیمی اداروں، سفارت خانوں، صنعتی مراکز اور مارکیٹوں میں خون کے عطیات جمع کرنے کے لیے کیمپس لگائے جاتے ہیں۔ محتاط اندازے کے مطابق ہر سال دس ہزار کے قریب بلڈ یونٹس حاصل کیے جاتے ہیں۔

۲۔ سبق کے مطابق ہر جملے کے سامنے درست یا غلط لکھیں۔

- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے ہلال احمر کی بنیاد رکھی۔ **درست**
- ہلال احمر کا صدر دفتر کراچی میں واقع ہے۔ **غلط**
- خون کا عطیہ دینا باعث ثواب بھی ہے اور صحت کا راز بھی۔ **درست**
- ''ہر فرد خون دے'' ہلال احمر کا معروف نعرہ ہے۔ **غلط**
- پاکستان ۱۹۴۸ء سے انٹرنیشنل انجمن ہلال احمر اور انٹرنیشنل ریڈ کراس فیڈریشن کا رکن ہے۔ **غلط**

سنیے اور بولیے

۳۔ انٹرنیٹ سے ۱۱۲۲ یا ۱۰۳۰ کے بارے میں معلومات سنیں اور لکھیں۔

جواب:
1- ۱۱۲۲ ایک حکومتی ادارہ ہے۔
2- ۱۱۲۲ ایمرجنسی میں مختلف خدمات فراہم کرتا ہے۔
3- کسی حادثہ کی صورت میں ۱۱۲۲ کو بلایا جاتا ہے۔
4- ۱۱۲۲ ابتدائی طبی امداد مہیا کرتا ہے۔
5- زخمیوں اور متاثرہ افراد کو فوری طور پر ہسپتالوں میں پہنچاتا ہے۔
6- زلزلہ سیلاب یا کسی ناگہانی آفت میں ۱۱۲۲ کے اہلکار فوری مدد کو آتے ہیں۔

۴۔ خدمت خلق کے موضوع پر تقریر کریں۔

جواب:

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہو گا عرشِ بریں پر

مخلوق کے خدمت کرنے کو خدمت خلق کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔ خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس کی مخلوق کی مدد کرنی چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ ہر حال میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ لوگوں کی مدد کر کے ہم خوشی، سکون اور جنت حاصل کر سکتے ہیں۔ مسلمان کے اندر دوسرے مسلمان بھائی کی خدمت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا چاہیے۔ اور انسانیت کی خدمت کے لیے ہر لمحہ جان نچھاور کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

حدیث کا مفہوم ہے کہ
''جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے تمام انسانیت کی جان بچائی۔''

درد جس دل میں ہو اس دل کی دوا بن جاؤں
دکھ میں جلتے ہوئے لب کی دعا بن جاؤں

اپنے لیے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

سوچیے اور لکھیے

۵۔ درج ذیل الفاظ تراکیب کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
خدمت خلق	لوگوں کی خدمت	خدمت خلق بہت بڑی عبادت ہے۔
اعزاز	عزت کی بات	ملک کی خدمت کرنا اعزاز کی بات ہے۔
کارثواب	ثواب کا کام	مریضوں کی تیمارداری کارثواب ہے۔
ناگہانی	اچانک	زلزلہ ایک ناگہانی آفت ہے۔
معاوضہ	قیمت	نیکی کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جا سکتا ہے۔
طبی امداد	زخمی ہونے کی صورت میں امداد دینا	زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فوراً دینی چاہیے۔

۶۔ درج ذیل عبارت پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

عبدالستار ایدھی یکم جنوری، ۱۹۲۸ء میں بھارت کی ریاست گجرات میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کپڑے کے تاجر تھے۔ عبدالستار ایدھی شروع سے ہی اپنے دوستوں کے چھوٹے چھوٹے کام اور کھیل میں ان کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ جب عبدالستار ایدھی کی ماں انھیں اسکول جاتے وقت جیب خرچ کے لیے دو پیسے دیتی تھیں تو عبدالستار ایدھی ان میں سے ایک پیسہ خود خرچ کر لیتے تھے اور ایک پیسہ کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اسے دے دیتے تھے۔ گیارہ سال کی عمر میں انہوں نے اپنی ماں کی دیکھ بھال کا کام سنبھالا، جو شدید قسم کے ذیابیطس میں مبتلا تھیں۔ چھوٹی عمر میں ہی انھوں نے اپنے سے پہلے دوسروں کی مدد کرنا سیکھ لیا تھا جس کی بدولت آج انھیں نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں احترام کی نگاہ سے دیکھا اور یاد کیا جاتا ہے۔

(الف) یہ عبارت کس عظیم شخصیت کے متعلق لکھی گئی؟

جواب: یہ عبارت عبدالستار ایدھی کے بارے میں لکھی گئی ہے۔

(ب) عبدالستار ایدھی اپنے جیب خرچ کا استعمال کس طرح کرتے تھے؟

جواب: اس عبارت میں ہمیں عبدالستار ایدھی کی شخصیت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

(ج) اس عبارت میں ہمیں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: اس عبارت کو پڑھ کر ہمیں دوسروں کے کام آنے اور ان کی مدد کرنے کے جذبہ کی تحریک ملتی ہے۔

زبان سیکھیے

۷۔ مفرد اور مرکب جملے

مفرد جملے: کوئی مفہوم جب ایک ہی جملے میں مکمل ادا ہو جائے تو اسے مفرد جملے کہتے ہیں۔

جیسے: (الف) اکبر میرا ہم جماعت ہے۔
(ب) عائشہ بہت محنتی ہے۔
(ج) ہم سیر کو جاتے ہیں۔

مرکب جملے: ایک ہی مفہوم جب دو یا دو سے زیادہ جملوں کو ملا کر بیان کیا جائے تو ایسے جملے کو مرکب جملہ کہتے ہیں۔

(ا) دلاور آیا اور ذاکر چلا گیا۔
(ب) چونکہ عالیہ بیمار ہے اس لیے وہ آج اسکول نہیں آئی۔
(ج) انعام کے لیے اس کھلاڑیوں کو بلایا گیا جن کی کارکردگی اچھی تھی۔

www.downloadclassnotes.com

عمل کیجیے

۸۔ درج ذیل عبارت اردو میں لکھ کر اپنے دوستوں کو میسج یا واٹس ایپ یا ای میل کریں۔

جواب:

خدمت خلق بہت بڑی عبادت ہے۔ مخلوق خدا کا کنبہ ہوتی ہے۔ اللہ کے کنبے کی دیکھ بھال کرنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔ اسی لیے تو کہتے ہیں کہ خدمت میں عظمت ہے۔

سبق نمبر14

بادشاہ کی خواہش

مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال بادشاہ کی یہ خواہش ہے کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لئے اُس نے سلطنت میں اعلان کر دیا۔ بہت سے لوگوں نے بادشاہ کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کروانے کا دعوی کیا لیکن ناکام رہے آخر میں ایک موچی نے بادشاہ سے کیا کہ وہ اگلے ماہ چاند کی چودھویں رات کو بادشاہ کی حضرت خضر علیہ اسلام سے ملاقات کروادے گا۔ لیکن وہ بھی یہ نہ کر سکا تو موچی کو سزا دینے کا فیصلہ ہوا۔ مختلف وزیروں نے مختلف آرا دیں جب سب وزیر اپنی بات ختم کر چکے تو دربار میں ایک نورانی چہرے والے بزرگ داخل ہوئے اور انہوں نے بادشاہ کے وزیروں کی اصلیت بتادی اور پھر بتایا کہ میں ہی خضر ہوں۔ غائب ہو گئے اس طرح بادشاہ کی خواہش پوری ہوگئی اور موچی کو آدھی سلطنت مل گئی۔

خلاصہ

ایک دفعہ بادشاہ کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرے۔ اُس نے سلطنت میں اعلان کروادیا کہ جو بادشاہ کی خواہش پوری کرے گا اسے آدھی سلطنت انعام میں دے دی جائیگی یہ اعلان سنکر بہت سے لوگ محل کی طرف آئے اور دعویٰ کیا کہ وہ بادشاہ سلامت کی ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے کروا سکتے ہیں لیکن کوئی یہ خواہش پوری نہ کر سکا اور بادشاہ مایوس ہو گیا۔ بادشاہ کی سلطنت میں ایک غریب موچی بھی رہتا تھا جو بڑھاپے کی وجہ سے مزدوری نہیں کر سکتا تھا اور فاقوں کا شکار رہتا تھا اس نے سوچا کہ بھوکا مرنے سے بہتر ہے کہ کچھ کھا پی کے مر جائے۔ وہ بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا اور بادشاہ سے کہا میں اگلے ماہ چودھویں شب کو آپکی ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے کرواونگا بادشاہ نے اس بوڑھے بزرگ کو شاہی مہمان رکھ لیا پورا مہینہ شاہی مہمان کی حیثیت سے خوب کھایا اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ میری لاج رکھنا'' آخر وعدے کا دن آگیا۔ چاند کی چودھویں رات کو موچی بادشاہ سلامت کو ایک کھلے میدان میں لے آیا لیکن رات بھر انتظار کے بعد حضرت خضر علیہ السلام نظر نہ آئے تو بوڑھے کو بادشاہ کے حکم پر گرفتار کر لیا گیا۔ دوسرے دن اسے دربار میں پیش کیا گیا تو بادشاہ نے وزیروں سے پوچھا کہ اسے کیا سزا دی جائے ایک وزیر نے کہا اسے زندہ آگ میں پھینک دیا جائے دوسرے نے کہا اسے چمڑے کے تھیلے میں بند کر کے سی دیا جائے تا کہ دم گھٹنے سے مر جائے، تیسرے وزیر نے کہا اسے درخت سے باندھ کر تیروں سے چھلنی کر دیا جائے اور چوتھے وزیر نے بادشاہ کو کہا کہ اسے معاف کر دیا جائے کیونکہ اس نے ایک ماہ روٹی کھائی ہے اور روٹی کھانے کی کوئی سزا نہیں ہوتی۔ اسی دوران ایک نورانی چہرے والے بزرگ دربار میں داخل ہوئے اور بادشاہ سے ماجرا پوچھا جب معلوم ہوا تو بزرگ کہنے لگے ہر بندہ اپنے اصل کی طرف جاتا ہے اور آپکے وزیروں نے بھی یہ کیا پہلا وزیر ایک کمہار کا بیٹا ہے جسکی سرشت میں آگ ہے دوسرا وزیر موچی کا بیٹا ہے جس نے موچی کو چمڑے کے تھیلے میں سینے کا مشورہ دیا تھا تیسرا وزیر ایک شکاری کا بیٹا ہے اور چوتھا وزیر سادات خاندان سے تعلق رکھتا ہے جس نے موچی کو معاف کرنے کا مشورہ دیا کیونکہ رحم سادت کی سرشت میں ہے بادشاہ نے یہ سب سنکر وزیروں کی طرف دیکھا تو سب نے اقرار میں سر ہلا دیے پھر بادشاہ نے بزرگ سے پوچھا کہ وہ کون ہیں تو بزرگ نے جواب دیا کہ وہ ہی خضر ہیں اور غائب ہو گے بادشاہ بہت خوش ہوا